السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ان رشتہ داروں سے ملاقات کے لے جانا درست ہے جو کافروں سے محبت رکھتے ہی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ملاقات کے لئے جانے اولا انہیں نصیحت کرے، انہیں کافروں سے محبت ترک کرنے کی ترغیب دلائے اور انہیں بتائے کہ شریعت میں مومنوں سے دوستی اور کافروں سے بے تعلقی رکھنے کا کیا مطلب ہے،تاکہ انہیں اس مسئلہ میں اپنے فرض کا علم ہوجائے اور امید ہو کہ وہ اپنے دین کے احکام پر پختگی سے عمل کرنے لگیں اور غلط کام چھوڑدیں گے، تو اس حالت میں ان سے ملاقات کے لئے جانا جائز ہے۔ بلکہ بسا اوقات امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے ان سے ملاقات کرنا واجب ہوتا ہے، رشتہ داروں کے بارے میں یہ کام کرنا زیادہ ضروری ہیں۔ کیونکہ ان سے صلہ رحمی بھی ضروری ہے اور شریعت کے احکام سے واقف کرنا بھی۔ البتہ اگر کوئی شخص ان سے ملاقات کے وقت یہ فرض سرانجام نہیں دیتا تو اس کے لئے ان سے ملنے جانا جائز نہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۸۰۹۷

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 69

محدث فتویٰ